

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اقتابِ جفر

(حصہ اول)

مُصَنَّفًا

ایم غلام عباس اعوان

محب پور خوشاب

محفوظ اکبر الحقینی • کتاب فروش
Tel: 4124286-4917823 Fax: 4312882
www.ahmadinejad.com



ملنے کا پتہ

افتخار بک ڈپو (رجسٹرڈ) اسلام پور، لاہور
قیمت:

عرضِ مُصَنَّف

عرصہ دراز سے میری یہ خواہش تھی کہ علمِ جفر کے ثائقین اور
مومنین کرام کے استفادہ کے لئے چند قواعد بالشرح لکھوں الحمد للہ
آج اس سلسلہ کی پہلی کاوش محبانِ محمد و آل محمد کی خدمت میں پیش کرنے کا
شرف حاصل ہوا۔ انشاء اللہ آئندہ بھی بہت کچھ لکھوں گا جو کچھ میرے پاس
ہے یہ مومنین کی علمی امانت ہے کیونکہ

سرکار ابوالحسن حضرت امام علی رضا علیہ السلام فرماتے ہیں:
رَحِمَہُ اللہُ عِیداً اَحِیَا اَمْرَنَا قُلْتُ وَکَیْفَ
یَحْیِیْ اَمْرُکُمْ؟
قال: یَتَعَلَّمُ عُلُومِنَا وَیُعَلِّمُهَا النَّاسَ۔

ترجمہ

خدا اپنے اس بندے پر رحمت نازل فرمائے جو ہمارے ام کو زندہ کرے
راوی نے پوچھا کس طرح

فرمایا ہمارے علوم حاصل کرے اور پھر دوسروں کو تعلیم کرے۔

علمِ جفر بھی تعلیماتِ ائمہ معصومین میں سے ہے۔ اس کی ترویج و
ترقی اور نشر و اشاعت کرنا عین عبادت ہے۔ میری دیگر حقارتیں حضرات

پاکستان کی قدیم و ستند

امامیہ جنتی

ہر سال نئے سنہ عیسوی، ہجری اور بکر می کی مکمل تقویم
اور نوروز عالم افروز کا زائچہ، ملکی و غیری ملکی
حالات و پیشگوئیاں۔ قمر و عقرب کا سال بھر کا نقشہ
تاریخائے سعد و نحس کے علاوہ مذہبی، طبی و معاشی
مضامین و معلومات درج ہوتی ہیں۔ ہر سال نومبر میں شائع
ہو جاتی ہے۔

ناشر

افتخار بک ڈپو (رجسٹرڈ) اسلام پور لاہور

سے استناد ہے کہ امام عالی مقام کے مندرجہ بالا فرمان کی تعمیل کرتے ہوئے اچھے اور معیاری قواعد جغریہ منظر عام پر لائیں تاکہ اس علم کی توفیر درجہ کمال کو پہنچے۔ مومنین حضرات سے اپیل ہے کہ اس مقدس علم کو تعمیری امور کی تشریح کے لئے کام میں لائیں۔ غلط فہم کے یا فحش اور خلاف شرع مسائل اس مقدس علم سے حل نہ کریں ورنہ آپ اور میں دونوں گنہگار ہوں گے۔

قواعد کی تشریح میں نے ممکنہ حد تک کمر دی ہے۔ مجھے اپنی کم علمی اور کم مانگی کا شدت سے احساس ہے تاہم کسی قاعدہ میں کہیں دقت محسوس کریں تو مجھے لکھیں میں اپنی بساط کے مطابق سمجھانے کی پوری کوشش کروں گا اہل علم حضرات سے گزارش ہے کہ اگر مجھ سے کوئی غلطی ہوئی ہو تو اس کی اصلاح فرمادیں۔

دست بدعا ہوں کہ ذاتِ علیم تمام مومنین کو اس علم سے استفادہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

آپ کا خادم

ایم۔ غلام عباس اعوان

محب پور۔ ضلع خوشاب

جنوری ۱۹۹۰ء

باب اول

علم جفر کیا ہے؟

علم جفر ائمہ معصومین کا وہ پاکیزہ علم ہے جس کا شمار علوم الہیات میں ہوتا ہے۔ اس علم کے حقیقی وارث انبیاء کرام و ائمہ اطہار ہی ہیں جنہیں یہ علم ذاتِ علیم و خیر سے عطا ہوا۔ علمائے جفر کے بقول علم جفر کی ابتداء اس وقت ہوئی جب خداوند عالم نے ابوالبشر حضرت آدم علیہ السلام کو خلافتِ ارضی کا خلعت عطا فرمایا۔ اس کے ساتھ ہی کائنات کی تمام اشیاء کے اسماء بھی تسلیم فرمائے چنانچہ وہی مبارک نام اس علم کی بنیاد بکھڑے حضرت آدم علیہ السلام کے بعد یہ علم سلسلہ بہ سلسلہ انبیاء کرام میں چلتا رہا حتیٰ کہ فخر موجودات و جبریت کائنات حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پہنچا۔ آپ نے یہ علم جناب امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام کو تعلیم فرمایا۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے چند قاعدے اور طریقے استفادہ مومنین کے لئے جاری فرمائے۔ چنانچہ یہ علم صادق آل محمد جناب حضرت امام جعفر صادق کے نام سے منسوب ہے۔

علمائے لغت کے نزدیک جفر کے معنی بکری یا بیل کی کھال کے ہیں

لیکن یہ صرف لغوی معنی ہیں۔ ان معنوں کا علم جعفر اور اس کے آثار سے کوئی تعلق نہیں۔ حقیقت میں علم جعفر اعداد و حروف کی اس قوت کا نام ہے جس کے ذریعے نہ صرف حوادثِ عالم کو قبل از وقت معلوم کر لیا جاتا ہے بلکہ نقوش و طائف و عملیات جو کہ اثر کے اعتبار سے حیران کن حد تک موثر ہوتے ہیں تیار کئے جاتے ہیں۔

علم جعفر کا شمار اگرچہ علومِ فلکیات میں سے ہوتا ہے لیکن اس میں نل نجوم کی طرح ظن و قیاس کا عمل دخل نہیں ہوتا۔ بلکہ یہ علم اصولِ صحیحہ و قواعدِ مضبوطہ پر قائم ہے۔ بات کا جواب بات میں ملتا ہے البتہ جعفر کی قوتِ حافظہ اور ادراکِ عمدہ ہو۔ عام لوگوں کی حصولِ جعفر میں ناکامی کا سبب یہ ہوتا ہے کہ وہ علم جعفر کی حقیقت و وسعت سے آشنا نہیں ہوتے۔ اور صرف یہ جانتے ہیں کہ یہ ان حروف کا علم ہے جو ہمارے لکھنے پڑھنے میں کام آتے ہیں۔ حالانکہ ایسا ہرگز نہیں اس مقدس علم کے حصول کے لئے علم و عمل کی اشد ضرورت ہے۔ ذیل میں چند ہدایات عرض کر رہا ہوں ان پر عمل پیرا ہو کر مستحصلِ کامیابی سے ہکنا ہو سکتا ہے۔

(۱) مستحصلہ کے لئے سوال قائم کرتے وقت ذہن پریشان نہ ہو۔

(۲) پاک و صاف ہو کر اور با وضو ہو کر مستحصلہ لیں۔

(۳) سوال قائم کرنے سے پہلے ذاتِ علیم و خبیر سے دعا مانگیں کہ مجھے میرے

ظلم مسئلہ کا حل عطا فرما۔ وہ غفور و رحیم ہے آپ کو حق الیٰ نہ لوٹائے گا۔

(۴) یوں سمجھیں کہ علم جعفر روحانی طاقت پر چلنے والا ٹیل و شرن ہے۔

اگر روحانی قوتِ عمدہ نہ ہوگی تو تصویر (مستحصلہ) بھی چھٹی ہوگی۔

اس روحانی قوت کی ترقی کے لئے عبادت و ریاضت کی سخت ضرورت ہے۔ چنانچہ کوشش کریں کہ نماز روزہ کی پابندی ہو۔ رزقِ حلال کے حصول کی کوشش کریں۔ کسی مومن کے خلاف دل میں کینہ یا بغض نہ ہو۔ حقوق اللہ و حقوق العباد کو پورا کرنے کی کوشش رکھیں۔ محبتِ محمد و آلِ محمد کی مشعل دل میں روشن رکھیں۔

(۵) بکثرت درود شریف کا ورد رکھیں۔ انشاء اللہ کشف و کرامات کے دروازے کھل جائیں گے۔

علم جعفر کا حصہ آثار

علم جعفر کو مقاصد کے اعتبار سے علمائے جعفر نے دو حصوں میں تقسیم کیا ہے۔ پہلا حصہ اخبارِ دوسرا آثار۔ حصہ آثار میں حروفِ ابجد اور اس کے طلسمی اعداد سے الواح و نقوش و طائف و عملیات وضع کئے جاتے ہیں۔ غرضیکہ انسانی زندگی میں جس قدر بھی واقعات و حادثات پیش آسکتے ہیں ان سب کے تدارک کے لئے اس حصہ سے کام لیا جاتا ہے۔

علم جعفر کا حصہ اخبار

حصہ اخبار میں استخراجِ مستحصلات کے ان قواعد پر بحث کی جاتی ہے جن کے ذریعہ کسی سوال یا درپیش مسئلہ کا حل بذریعہ مستحصلہ حاصل کیا جاتا ہو۔ علم الاخبار علم جعفر کی نہایت ہی اعلیٰ قسم ہے۔ اس حصہ کا انسانی قوتِ متخیلہ اور

قوتِ حافظہ سے گہرا تعلق ہے چنانچہ حامل کی ہر دو قوتیں جس قدر عمدہ ہوں گی مستحکم
اسی قدر واضح اور عمدہ ہوگا۔ زیرِ نظر کتاب میں حصہ اخبار پر ہی بحث کی جائے گی۔

مستحصلہ جفر

جس طرح ہر ذی روح اپنے دو وجود رکھتی ہے ایک ظاہری دوسرا باطنی
اسی طرح سوال سائل کے بھی بعینہ دو وجود ہوتے ہیں۔ سوال کا فقرہ یا بندش
سوال کا ظاہری جسد ہے اس کا باطنی جسد اس میں موجود روح ہے اور یہی روح سوال
پر سوال کامل ہے۔ سوال کے جسد ظاہری سے مختلف قواعد کے ذریعے سے
حروف یا اعداد حاصل کئے جاتے ہیں جو سوال کا یقینی جواب ہوتے ہیں۔ یہی
نئے حاصلہ حروف اصطلاح جفر میں مستحصلہ جفر کہلاتے ہیں۔

بندش سوال

جفر کے حصہ اخبار میں بندش سوال کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔ دراصل
بندش سوال ہی جواب کے گویا ہونے کی ضامن ہے۔ سوال اگر محمل اور بے ربط
ہوگا تو جواب بھی یقیناً الجھا ہوا ہوگا جسے صرف ایک مشاق جفار ہی سلجھا سکتا ہے۔
لہذا سوال قائم کرنے میں بڑی احتیاط سے کام لیں۔ سوال میں نہ تو
بھرتی کے الفاظ ہوں کہ جن کے بغیر بھی مفہوم ادا ہو سکتا ہو اور نہ ہی اس قدر مختصر
کر دیں کہ مطلب پوری طرح واضح ہی نہ ہو۔ درج ذیل امور کو سوال قائم کرتے وقت
ذہن میں رکھیں تو انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔

۱۔ شخصی سوالات حل کرتے وقت نام سائل و نام والدہ سائل ضرور شامل
کریں تاکہ خوف التباس باقی نہ رہے۔

۲۔ سوال میں بالکل سادہ اور روزمرہ بولنے والے الفاظ کا استعمال کریں تو
جواب بھی سلیس اور عمدہ ہوگا۔

۳۔ بیک وقت سوال میں ایک ہی بات کا پوچھیں ایسا نہ ہو کہ سوال بظاہر
ایک ہو اور تین چار سوالات کا مرکب ہو۔ مثلاً کسی شخص کی بیماری کا دریافت
کرنا ہے۔ یہاں ایک بات کا اور خیال رکھیں کہ بیماری وغیرہ کے سوالات حل
کرتے وقت تاریخ، ماہ و سال کا سوال میں ضرور تذکرہ کریں۔ اس طرح موجودہ
بیماری کی صورت حال ہی واضح ہوگی۔

مثلاً ہم نے زید بن بکر کی بیماری کا پندرہ جون سن اُنیس سو ستاسی
عیسوی کو معلوم کرنا ہے تو ضروری ہوگا کہ پہلے سوال صرف دریافت بیماری کا ہی
بنایا جائے۔ بیماری معلوم کر لینے کے بعد علاج و پرہیز کا پوچھیں۔ اگر آپ نے ایک ہی
سوال میں دونوں امور جانتا چاہے تو عین ممکن ہے کہ آپ کو ندامت ہو۔ چنانچہ
پہلا سوال یوں قائم ہوگا۔

یا علیم، زید بن بکر کو پندرہ جون سن اُنیس سو ستاسی عیسوی کو کون
مرض لاحق ہے؟

۴۔ نام بعد نام والدہ اس شخص کا لیا جائے گا جس کی ذات سے متعلق
سوال ہوگا۔ خواہ وہ سائل خود ہو یا دوسرا شخص۔

۵۔ سوال کی نوعیت کو ملحوظ خاطر رکھیں۔ یاد رکھیں کہ سوال کو نوعیت کے

اعتبار سے دو اقسام میں منقسم کیا گیا ہے۔ مرکزی سوال اور محوری

مرکزی سوالات

ایسے سوالات جن میں حالات و واقعات کی کوئی تبدیلی واقع نہ ہوتی ہو یا سوال کسی ایسی چیز سے متعلق ہو جو اپنا ثانی نہ رکھتی ہو، مرکزی کہلاتے ہیں مثلاً کعبہ کہاں ہے؟ آسمان کا رنگ کیا ہے؟ شمس کیا ہے؟ وغیرہ وغیرہ ایسے سوالات میں نام سائل یا نام والدہ سائل کی شمولیت ضروری نہیں ہوتی۔

محوری سوالات

مرکزی سوال کے برعکس ایسے سوالات جن کے حالات و واقعات وقت اور زمانہ کے ساتھ ساتھ بدلتے رہتے ہیں۔ یا سوال کسی ایسی چیز سے متعلق ہو جو اپنا ثانی رکھتی ہو سوالات کی یہ قسم محوری کہلاتی ہے۔ محوری سوالات میں سائل کی تخصیص اور تاریخ ماہ و سال کا تعین کرنا از حد ضروری ہے ورنہ سوال نامکمل ہوگا۔

اگر مندرجہ بالا امور کو سوال قائم کرتے وقت آپ نے سامنے رکھا تو انشاء اللہ آپ کا سوال عمدہ اور جواب مدلل اور سلیس ہوگا۔

چند فنی اصطلاحات جفر

آپ علم جفر کی قدم کتب کا مطالعہ کریں تو آپ کو معلوم ہوگا کہ

علمائے جفر نے علم جفر کو عام لوگوں کی نظروں سے پوشیدہ رکھنے کے لئے اس قدر علمی اور فنی اصطلاحات کا استعمال کیا ہے کہ بیان کیا گیا ہر فقرہ ہر پیرا چھپتا لگتا ہے۔

ان فنی اصطلاحات کی ایک غلیچہ لغت تیار ہو سکتی ہے مگر یہاں صرف ایسی اصطلاحات کا بیان کیا جائے گا جن کا اس کتاب میں آپ کو جا بجا ذکر ملے گا انہیں خوب سمجھ کر ذہن نشن کر لیں تاکہ آگے بیان کئے گئے قواعد کو آپ بخوبی سمجھ سکیں۔

ابجد قمری یا نوحی

علم جفر کی دنیا میں اٹھائیس حروف مستعمل ہیں جن کی ایک خاص ترتیب ہے یہی ترتیب ابجد قمری کہلاتی ہے اور علم جفر کی روح رواں ہے۔
ترتیب یہ ہے

ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
س	ح	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ

ابجد میں موجود ہر حرف اپنی قیمت رکھتا ہے ان حروف کو ترتیب دار احاد عشرات، میات اور الف کی صورت میں عددی قیمت دی گئی ہے۔

ذیل میں حروف بمعہ اعداد کے درج کئے جاتے ہیں :-

۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	
حروف	ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰

حروف	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰
	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸

بسط حرفی

سوال کے فقرہ کو جدا جدا حروف میں لکھنا بسط حرفی کہلاتا ہے۔ مثلاً سوال ہے بادل کیا ہے ؟ اسے بسط حرفی کیا تو یہ صورت بنی :

ب ا د ل ک ی ا ہ ی

تخلیص

سوال کے اصل فقرہ کے حروف کو خالص کرنا تخلیص حرفی کہلاتا ہے۔ سوال کے اندر موجود مکرر حروف ختم کر کے صرف پہلی بار آنے والا حرف لیا جاتا ہے۔ چنانچہ درج بالا سوال کی تخلیص کی تو یہ صورت ہوئی :

ب ا د ل ک ی ہ

یعنی "کیا" میں حیب دوبارہ الف آیا تو اسے ساقط کر دیا گیا۔

تکسیر صدر موخر

صدر موخر تکسیر کی ایک قسم ہے جس کا مطلب ہ حروف کو اس طرح گردش دینا ہے کہ مطلوبہ سطر کا پہلا حرف لیں پھر آخر سے ایک حرف لیں پھر شروع سے ایک حرف اور حسب سابق آخر سے تا آنکہ پوری سطر کے حروف گردش کھا جائیں۔ مثلاً ہم نے اس سطر کو صدر موخر کرنا ہے :

مطلوبہ سطر: ح ی ض ی ا ح ن س ل ر م م ک

صدر موخر: ح ک ی م ض م ی ر ا ل ح س ن

تکسیر موخر صدر

جیسا کہ نام سے ظاہر ہے تکسیر کی اس قسم میں "موخر" یعنی آخر سے صدر یعنی شروع سے حرف لیا جاتا ہے یعنی یہ تکسیر صدر موخر کے برعکس ہے۔ مثلاً سطر مطلوبہ یہ ہے :

= ا ب ج د ه

موخر صدر کے بعد یہ سطر بنی = ه ا د ب ج

ہم ترتب حروف

ابجد قمری میں ایسے حروف جو بلحاظ اعداد مفردہ ہم عدد ہوں ہم ترتب کہلاتے ہیں اس ترتیب سے ابجد ایقاع وضع ہوتی ہے۔ ذیل میں ہم ترتب حروف

کی جدول پیش کی جاتی ہے ہر کھڑی سطر کے تین یا چار حروف آپس میں ہم رتبہ ہیں۔

جدول ہم رتبہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط
ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص
ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ
غ								

ذرا غور فرمائیں عدد ایک کے تحت "ا ی ق غ" چار حرف آپس

میں ہم رتبہ ہیں کیونکہ ابجد میں الف کا عدد ایک ہے۔

"ی" کے ابجد میں دس عدد مقرر ہیں جب صفر گرا دی تو ایک عدد

باقی بچا اسی طرح "ق" کے ابجد میں ۱۰۰ عدد ہیں۔ جب دونوں صفریں گرا دیں

تو مفرد عدد ایک بچا بالکل اسی طرح "غ" کے ابجد میں ۱۰۰۰ اعداد ہیں

صفریں اڑانے پر ایک باقی بچا اس طرح چاروں حروف مفرد عدد ایک کے

تحت ہو گئے۔

نظیرہ

ابجد قمری میں ہر حرف سے پندرہواں حرف نظیرہ کہلاتا ہے۔ دوسرے

لفظوں میں یوں سمجھیں کہ ابجد کو چودہ چودہ حروف کی دو سطر میں عین اوپر نیچے لکھیں

کریں کہ کس عنصر کا ہے جس عنصر کی سطر میں ہو اس میں ایک حرف کا درجہ بڑھا کر حرف لیں جیسے الف کا ترفع عنصری ہا ہے۔

حروف کو عناصر کے اعتبار سے چار حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے جو یہ ہیں:

آتش : ا ہ ط م ف ش ذ

باد : ب و ی ن ص ت ض

آب : ج ز ک س ق ث ظ

خاک : د ح ل ع ر خ غ

یہ تو بحثیں چند فنی اصطلاحات جن کی تفصیل ضروری تھی۔ باقی حسب

ضرورت ہر قاعدہ مستحصلہ کے ساتھ تشریح کی جائے گی۔

حروف مستحصلہ کو ناطق کرنا

لفظ ناطق۔ نطق سے نکلا ہے نطق کے معانی بولنے کے ہیں۔ حروف

مستحصلہ کو ناطق کرنا علم جفر کا نہایت ہی اہم اور اذوق مسئلہ ہے۔ عربی زبان میں

سوال و جواب کے لئے ایسے جفری قواعد موجود ہیں جن کی سطر مستحصلہ میں حروف

غیر ارادی طور پر خود ناطق آجاتے ہیں مگر اردو زبان میں سوال و جواب کے لئے

حروف کو تبدیل کرنے کی ضرورت پیش آتی ہے۔ جب حروف مستحصلہ حاصل ہوتے

ہیں تو غور کر کے دیکھیں کہ چند حروف کو ملانے سے کوئی یا معنی لفظ بنتا ہے یا

نہ۔ اگر تو یہ حروف خود لفظ بنائیں تو بہتر ورنہ انھیں قاعدہ میں بتائے گئے

امدادی حروف سے تبدیل کر دیں۔ کونسا حرف تبدیل ہوگا؟ اور کونسا حرف

تو ہر حرف کا نظیرہ اس کے اوپر یا نیچے کا مد مقابل ہوگا۔ آپ ابجد پر غور کریں اور ان حروف کے نظیرہ پر غور کریں۔ مثلاً حروف یہ ہیں۔

ظ ت ع ع ر و =

م ح ب ب و ز = نظیرہ

ہم نے "ظ" کو نظیرہ دینا تھا "ظ" سے ابجد میں سے پندرہ گئے تو "م" حاصل ہوا اسی طرح تمام حروف پر عمل کیا۔

ترفع

ترفع کے معنی بلندی کے ہیں۔ بعض دفعہ حروف کو ترفع کرنا ہوتا ہے اس لئے اس کا مفصل ذکر کرنا بیجا نہ ہوگا۔

یوں تو ترفع کی کئی اقسام ہیں مگر میں یہاں چند ترفعات کی تشریح کروں گا۔ ترفع حرفی۔ ترفع افرادی۔ ترفع ازواجی۔ ترفع عنصری۔

ترفع حرفی: کسی حرف کو ترفع حرفی کرنا ہو تو ابجد میں ایک درجہ بڑھاتے ہیں جیسے ب کا ترفع ج وغیرہ۔

ترفع افرادی: مطلوبہ حرف سے ایک حرف چھوڑ کر آگے والا حرف لینا ترفع افرادی ہے۔

ترفع ازواجی: مطلوبہ حرف سے دو حرف چھوڑ کر آگے والا حرف لینا ترفع ازواجی ہے۔

ترفع عنصری: جس حرف کو ترفع عنصری کرنا ہو اسے معلوم

حرف خود رہے گا؟ اس کے متعلق کچھ نہیں بتلایا جاسکتا البتہ فقرہ یا لفظ آپ کو خود بتلائے گا کہ میرے فلاں حرف کو اگر آپ تبدیل کریں تو یہ لفظ بنے گا یہی چیز علم جفر کو اداق بناتی ہے۔ اس کے لیے کافی مشق کی ضرورت ہے۔

سوال کے اعداد کا حصول

بعض قواعد میں سوال سائل کے اعداد معلوم کرنا ہوتے ہیں جس کا طریقہ یہ ہے کہ آپ اپنا پورا سوال بسط حرفی کر لیں اور ہر حرف کے نیچے ابجد سے اس حرف کا عدد لکھتے جائیں جب یہ عمل مکمل ہو جائے تو تمام اعداد کو جمع کر کے مجموعہ حاصل کر لیں۔ مثلاً ہمارا سوال ہے "روح کیا ہے؟" اس کے ہم نے اعداد قمری معلوم کرنا ہیں۔ چنانچہ سوال بسط کیا:

بسط حرفی: ر و ح ک ی ا ہ ی

ابجد سے اعداد: ۲۰۰ ۶ ۸ ۲۰ ۱۰ ۱ ۵ ۱۰

گذشتہ صفحات میں ابجد قمری درج ہے اس میں دیکھیں سر کے نیچے ۲۰۰ عدد درج ہیں و کے نیچے ۶ کا ہندسہ موجود ہے۔ اسی طرح تمام حروف کو اعداد دے دیئے اور پھر میزان حاصل کی:

۲۰۰ + ۶ + ۸ + ۲۰ + ۱۰ + ۱ + ۵ + ۱۰ = ۲۶۰

ایک بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ اگر میزان اعداد کسی دوسری ابجد سے حاصل کرنا ہے تو اسی ابجد کو استعمال میں لائیں نہایت ضروری ہے۔ حاصلہ میزان کو اصطلاح جفر میں جمل کبیر یا مدخل کبیر بھی کہتے ہیں۔

مداخل اربعہ

مداخل کی چار اقسام ہیں جنہیں اصطلاح جفر میں مداخل کبیر، مداخل وسط، مداخل صغیر، مداخل اصغر کہا جاتا ہے۔

مداخل کبیر: سوال سے حاصل کل اعداد کا مجموعہ مداخل کبیر کہلاتا ہے۔ فرض کریں سوال:

غ ل ا مر ع ب ا س

یہ مداخل کبیر ہے۔ $1000 + 300 + 100 + 40 + 20 + 10 + 6 = 1406$

مداخل وسط: اس کا طریقہ یہ ہے کہ مداخل کبیر کے دائیں طرف کے دو ہندسوں کو آپس میں جمع کر کے ایک عدد بنالیا جاتا ہے اور باقی اعداد بعینہ موجود رہتے ہیں۔

مثلاً مندرجہ بالا کبیر ہے 1406

دائیں طرف سے $6 + 0 = 6$ حاصل ہوا اس طرح مفرد عدد حاصل ہوا (اگر مرکب اعداد بنیں تو دہائی کو اگلے ہندسہ میں جمع کر دیتے ہیں) اس طرح مندرجہ بالا مداخل کبیر کا وسط 1406 بنا۔

مداخل صغیر: مندرجہ بالا طریقہ کے مطابق دائیں طرف سے ایک درجہ اور گھٹا دیں جیسے $1406 = 12 + 14$ مداخل صغیر ہے۔

مداخل اصغر: حسب سابق ایک درجہ اور گھٹائیں

مثلاً $14 = 1 + 4$ مداخل اصغر ہے۔

اقسام حروف

حروف کی ایسی چند اقسام کا ذکر جن سے جفار کو اکثر واسطہ پڑتا ہے، مندرجہ ذیل ہیں:

(۱) حروف ناطقہ (۲) حروف صوامتہ (۳) حروف تواخیه (۴) حروف ملفوظی (۵) حروف مکتوبی (۶) حروف سروری۔

حروف ناطقہ: ایسے حروف جن کے ساتھ نقطہ ہو اصطلاح جفر میں حروف ناطقہ کہلاتے ہیں۔ ان کی تعداد پندرہ ہے۔ وہ یہ ہیں:

ب ت ث ج ح ذ ز ش ض ظ غ ف
ق ن ی۔

حروف صوامتہ: ایسے حروف جن کے ساتھ نقطہ نہ آتا ہو یہ تعداد میں تیرہ ہیں:

ا ح د س ص ط ع ک ل م و ہ

حروف تواخیه: تواخیه ان حروف کو کہتے ہیں جن کی شکل آپس میں ملتی ہو صرف نقاط سے ان کا امتیاز ہو۔ یہ حسب ذیل ہیں:

ب ت ث - ج ح خ - د ذ - ز - س ش
ض - ظ - ع - غ۔

حروف ملفوظی: ان حروف کو کہتے ہیں جن کے نام تین حروف کے مل کر بنے ہوں وہ حروف یوں ہیں:

ل (الف)، ج (ج ی م)، د (دال)، ذ (ذال)

س (س ی ن)، ش (ش ی ن)، ص (ص ا د)،
ض (ض ا د)، غ (غ ی ن)، غ (غ ی ن)، ق (ق ا ف)
ک (ک ا ف)، ل (ل ا م)۔

حروف مکتوبی: ایسے حروف جن کو اگر لفظوں میں لکھیں تو ان کا پہلا
اور آخری حرف ایک ہی ہو مکتوبی کہلاتے ہیں۔ وہ یہ ہیں:

م (م ی م)، ن (ن و ن)، و (وا و)
حروف سروری: ایسے حروف جن کو ملفوظی لکھیں تو دو حرف
بنتے ہیں اور وہ حسب ذیل ہیں:

با۔ تا۔ ثا۔ حار۔ خا۔ را۔ زا۔ طا۔ ظا۔ فا۔ ہا۔ یا

سطر سوال کو تخلیص کرنا

جیسا کہ نام سے ظاہر ہے سوال کو بسط حرفی کر لیں اور حروف کی مکررات
کاٹ دیں اس طرح جو حروف باقی بچیں گے وہ تخلیص یعنی خالص شدہ کہلا سکیں گے
مثال کے طور پر سوال ہے:

کیا زید بن بکر بیرون ملک جاسکے گا؟

بسط حرفی

ک ی ل ز ی د ب ن ب ک ر ب ی ر و ن
م ل ک ج و س ک ی ک ل ؟

عمل تخلیص

ک پہلی مرتبہ آیا تو ہم نے اسے تخلیص میں لے لیا۔

ی " " " " "

ل " " " " "

ن " " " " "

x ی دوبارہ آیا ہے اسے ساقط کر دیں گے۔

د پہلی بار آیا ہے اسے لے لیں گے۔

ب " " " " "

ن " " " " "

x ب دوبارہ آیا ہے اسے ساقط کر دیں۔

اسی طرح تمام حروف کا عمل کیا تو یہ سطر تخلیص بنی

ک ی ل ز ی د ب ن ر و م ل ج س

یہ بحثیں تمام ضروری اصطلاحات جو میں نے عرض کر دیں۔ اب حسب ضرورت
ہر قاعدے کے ساتھ تشریح کر دوں گا۔

باب دوم

۱۔ مستحصلہ ابجد رزق

یہ قاعدہ چونکہ ابجد رزق سے مل ہوتا ہے اسی لئے اس کا نام مستحصلہ رزق رکھا گیا ہے۔ بظاہر یہ چھوٹا سا قاعدہ ہے مگر مبتدی حضرات کے لئے نہایت عمدہ اور کارآمد ہے۔ میں یہاں جتنے بھی مستحصلات عرض کروں گا ذاتی تجربہ شدہ ہوں گے۔ یہ قواعد میرا سرمایہ حیات ہیں۔ کئی برس سے ان قواعد پر مشق کرتا آ رہا ہوں۔ جفا خود غلطی نہ کرے تو قاعدہ سے مستخرج جواب صد فی صد درست آتا ہے۔ جفر سے شوق رکھنے والے نئے احباب اسی قاعدہ سے ابتدا کریں تو انشاء اللہ مایوس نہ ہوں گے۔

تشریح عمل

۱۔ سوال سائن بعد نام والدہ لکھیں جیسے :

یا علیم۔ کیا ضمیر الحسن بن غلام بی کو علم جفر پر عبور حاصل ہوگا ؟

(۲) بسط حرفی کر لیں۔ جیسے :

ک ی ا ض م ی ر ا ل ح س ن ب ن

ع ل ا م ب ی ک و ع ل م ج ف ر پ ر
ع ب و ر ح ا ص ل ہ و ک ا ۔
(۳) تخلص کر لیں جیسے :

ک ی ا ض م ی ر ل ح س ن ب غ
و ع ج ف ص ہ ۔

(۴) اس قاعدہ میں سطر اساس یعنی پہلی سطر صرف ۱۴ حروف کی بنائی جاتی ہے نہ کم نہ زیادہ۔ اگر زائد حروف ہوں تو تیرہویں حرف سے آگے جتنے حروف ہوں انہیں لمحاظ اعداد مفردہ جمع کر کے مجموعہ حاصل کریں۔ یہ مجموعہ اگر ۲۸ سے کم ہو تو ابجد قمری سے اتنے نمبر پر موجود حرف حاصل کر لیں اگر ۲۸ سے زیادہ ہو تو مجموعہ - ۲۸ = حرف حاصل کریں جو حرف حاصل ہو اس کا نظیرہ لکھ دیں اس طرح اساس ۱۴ حروف کی بن جائے گی۔

جدول اعداد مفردہ

ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱	۲	۳	۴	۵

س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۶	۷	۸	۹	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱

ہر حرف کے نیچے اس کا مفرد عدد لکھا گیا ہے۔

اب ہم نے سطر تخلص پر عمل کرنا ہے کیونکہ اس میں اٹھارہ حروف ہیں۔

تیرہویں حرف سے آگے ع ج ف ص ہ موجود ہیں۔

ان کے اعداد مفردہ $۵ + ۹ + ۸ + ۳ + ۷ = ۳۲$ مجموعہ

۳۲ اعداد ۲۸ سے زائد ہیں اس لئے $۳۲ - ۲۸ = ۴$ حاصل ہوا۔

ابجد قمری میں چوتھے نمبر پر دال موجود ہے اور نظیرہ اس کا ص ہے یہی چودھواں حرف ہے اس طرح اساس یہ بنی:

ک ی ا ص م ز ل ح س ن ب غ و ص۔

(۵) پانچواں مرحلہ یوں ہے کہ سطر اساس کے ہر حرف کے نیچے اس کا قمری مرتبہ لکھیں۔ یعنی ابجد قمری میں وہ جتنے نمبر پر موجود ہو۔

پہلا حرف کاف ہے ابجد میں گیارہویں نمبر پر

دوسرا حرف یا ہے " " دسویں " "

تیسرا حرف الف ہے " " پہلے " "

چوتھا حرف ضاد ہے " " چھبیسویں " " ہے الخ

اس طرح یہ صورت بنی:

اساس: ک ی ا ص م ز ل ح س ن ب غ و ص

مراتب: ۱۸ ۶ ۲۸ ۲ ۱۴ ۱۵ ۸ ۱۲ ۲۰ ۱۳ ۲۶ ۱ ۱۰ ۱۱

(۶) ہر حرف کے نیچے جو عدد مرتبہ موجود ہے اسے ابجد رزق

میں تلاش کریں جہاں یہ عدد موجود ہو اس کے ساتھ موجود حرف کو لے لیں۔

ابجد رزق بمعہ مراتب

مراتب	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
ابجد رزق	ر	ز	ق	ن	ش	و	ض	د	ی	ک	ھ	ص	ا	ج
ابجد رزق	ب	ل	م	س	ت	ط	ع	ح	ث	خ	ذ	ف	ظ	غ
مراتب	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸

چنانچہ گذشتہ سطر اساس پر عمل کیا

اساس: ک ی ا ص م ز ل ح س ن ب غ و ص

مراتب قمری: ۱۱ ۱۰ ۱ ۲۶ ۱۳ ۲۰ ۱۲ ۸ ۱۵ ۱۴ ۲ ۲۸ ۶ ۱۸

حروف رزق: ھ ک ر ف ل ط ص د ب ج ز غ و س

(۷) حروف ابجد رزق کو ابجد احست سے نظیرہ دیں۔

ابجد احست یہ ہے:

ا	ح	س	ت	ب	ط	ع	ث	ج	ی	ف	خ	د	ک
ص	ذ	ھ	ل	ق	ض	و	م	ر	ظ	ز	ن	ش	غ

حروف ابجد رزق

حروف رزق: ھ ک ر ف ل ط ص د ب ج ز غ و س

نظیرہ احست: س غ ج ز ص ض و ش ق ر ف ک ع ھ

(۸) حروف احست کو دوبارہ مندرجہ ذیل جیسے:

مؤخر صدر: ہ س ع غ ک ج ف ذ ر ص ق ض س ا

مؤخر صدر: ا ہ ش س ص ع ق غ ض ک ر ج ذ ف

(۹) سطر مؤخر صدر دوم جواب کی منزل ہے۔ اسے نظیرہ سے ہم رتبہ حروف کی مدد سے ناطق کریں۔ کافی حروف خود ناطق ہوں گے۔

عمل ملاحظہ فرمائیں

سطر مؤخر صدر دوم	ا	ہ	ش	س	ض	ع	ق	غ	ض	ک	ر	ج	ذ	ف
وجہ ناطق	خود ناطق	خود ناطق	ہم رتبہ	ہم رتبہ	خود ناطق	خود ناطق	نظیرہ	ہم رتبہ	خود ناطق	خود ناطق	خود ناطق	خود ناطق	ہم شکل	خود ناطق
جوابی حرف	ا	ھ	ل	و	ض	ع	ھ	ی	ف	ک	ر	ج	ذ	ف
الجواب	اھل	وضع	ھ	فکر	جفار									

مطلب: علم جفر کو وضع کرنے (مستحصلہ) کا دار و مدار جفار کی سوچ و فکر پر منحصر ہے۔ جتنا غور و فکر کرے گا اتنا پالے گا۔ واللہ اعلم بالصواب۔

۲۔ مستحصلہ ترکیب حرفی

ماہرین علم جفر نے اپنے اپنے تجربات کی روشنی میں متعدد طریق ہائے مستحصلات وضع کئے ہیں اور وہ سب کے سب طریقے اپنی اپنی جگہ پر بہت ہی جامع اور اکمل ہیں۔ زیر نظر قاعدہ بھی علمائے جفر کی کاوشوں کا ثمر ہے۔ نہایت عمدہ قاعدہ ہے۔ اس میں سوال و سائل کو ایک خاص ترتیب سے لکھا جاتا ہے۔ ہر

لفظ کے حروف جدا جدا کر کے ضربی طریقے سے اوپر سے نیچے کی طرف لکھتے ہیں۔ ہر کھڑی سطر کے حروف کو حاصل کر کے ایک سطر میں لکھتے جائیں اور پھر اس سطر سے چوتھا حرف گن کر لیتے جائیں۔ یہ حروف مستحصلات ہوں گے۔ ہر حرف کی تصنیف یا اضعاف سے حاصلہ حروف ناطق کرنے کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔

چند امثلہ پیش ہیں

مثال نمبر ۱

یا علیم: کیا حضرت علی اللہ کے ولی ہیں؟

ترتیب: ک ی ا ۳ ۵

ح ض ر ت ۶

ع ل ی ۷

ا ل ل ھ

ک ی ۸

و ل ی ۹

ھ ی ن

ک ی ح ا ض ع ر ل ا ت ی ل ک ل ی و ھ ل ھ ی ی
مستحصلات حروف

ا ل ل و ی

اتولی (خاص ولی)

مثال نمبر ۲

یا علیم : بادل کس شے سے بنتا ہے ؟
ترتیب :

ب ا د ل

↑ ک س ×

↑ ا ش ی

↑ ا س ی

↑ ا ب ن ت ل

↑ ا ہ ی ×

ب ا ک د س ش ل ی س ی ب ن
ہ ت ی ا۔

حروف مستحلات

د ی ن ل

نصف خود خود خود

← →

پانی

مثال نمبر ۳

یا علیم : کیا مذہب اسلام سچا ہے ؟

ترتیب : ک ی ل

↓ م ذ ہ ب

↑ ا س ل ل م

↑ س ج ل ×

↑ ا ہ ی ×

ک ی م ل ا ذ ل ہ س س ب ل ج ہ ل ا ی م
حروف مستحلات

ل س ج ی

سچائی

۳۔ مستحصلہ الطرح النخسہ

(۱) سوال کو خوبصورت اور بار بار ربط فقرہ میں بندش کریں کیونکہ عمدہ سوال ہی گویائی جواب کا ضامن ہے۔

(۲) پورے سوال کو بسط حرفی کر کے ۵-۵ کی گنتی کر کے سطر سوال کو نوی سطر میں بدل دیں۔

(۳) حاملہ نوی سطر کو تخلص کر لیں۔

(۴) پانچ بار ترفع حرفی کر لیں۔

(۵) تین بار موخر صدر کر لیں۔

(۶) تیسری سطر موخر صدر کے ہر حرف کا مرتبہ ابجد قمری میں دیکھیں اور

اس حرف کو ابجد شمسی میں دیکھ کر مرتبہ کے عدد کے مطابق گنتی کر کے حروف لیتے جائیں۔

(۷) حاصلہ سطر کے حروف کو ملفوظی کر کے تخلص کر لیں۔

(۸) سطر تخلص کر موقوفہ صدر کر کے جواب بنالیں اگر کوئی حرف ناطق پونے میں ضد کرے تو اسے اس کی تنصیف سے بدل دیں شروع اور آخری ربعہ کا ایک ایک حرف نظیرہ سے ناطق کرنا جائز ہے۔

بس یہ ہیں ناطق کے قواعد، خلاف قواعد جواب بنائیں گے تو تجربہ پر غلط ہوگا۔ جواب بناتے وقت بالکل غیر جانبدار رہئے۔ نفی میں بن رہا ہے تو زبردستی اثبات میں نہ بدلیں۔ یہی لطافت جفر میں کام کرتی ہے۔

مثال

یا علیم : قرآن کیا ہے ؟

بسط حرفی : ق ر ا ن ک ی ا ہ ی

۵-۵ کی طرح سے نئی سطر: ک ق ی ر ا ا ہ ن ی

ک	ق	ی	ر	ا	ہ	ن	سطر تخلص
ل	ر	ک	ش	ب	و	س	
م	ش	ل	ت	ج	ز	ع	
ن	ت	م	ث	د	ح	ف	الطرح خمسہ
س	ث	ن	خ	ھ	ط	ص	
ع	خ	س	ذ	و	ی	ق	
ق	ع	ی	خ	و	س	ز	
ذ	ق	س	ع	و	ی	خ	تکسیر موقوفہ صدر
خ	ذ	ی	ق	و	س	ع	
۲۴	۲۵	۱۰	۱۹	۶	۱۵	۱۶	مراتب قمری
ب	ج	ذ	ز	ت	و	ج	مستعملہ شمسی

ملفوظی

ب ا ج ی م ل ل ز ا ت ا و ا ج ی م

تخلیص

ب ا ج ی م ذ ل ذ ت ف و

مؤخر صدر : و ب ف ا ت ج ذ ی ل م ذ

عمل ناطق

و	ب	ف	ا	ت	ج	ذ	ی	ل	م	ذ	سطر مؤخر صدر
ب	ف	ا	ت	ج	ذ	ی	ل	م	ذ	سطر مؤخر صدر	وجہ ناطق
د	ب	م	ا	ر	ج	و	ی	ل	م	ک	جوابی حروف
رب	امر	جو	کلیم	الجواب							

جن حروف کی تفسیر سے کسر آتی ہو ان کا تنزل حرفی نصف ہوتا ہے۔

ابجد شمسی

حروف کی مندرجہ ذیل ترتیب کو اصطلاح جفر میں ابجد شمسی یا "ابست" کہتے ہیں۔ یہ ابجد دن سے منسوب ہے۔

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص
ض ط ظ ع غ ف ق ک ل م ن و ہ ی

تنزل حرفی

ترفع حرفی کے برعکس تنزل حرفی ہے یعنی ترفع حرفی میں ایک حرف

کا مرتبہ بڑھایا جاتا ہے جبکہ تنزل حرفی میں ایک درجہ پیچھے کیا جاتا ہے۔

جیسے ز کا تنزل و ، ق کا تنزل ص
س کا تنزل ن ہے۔

الف سے پیچھے چونکہ کوئی حرف نہیں ہے اس لئے اس کا تنزل
غ ہوگا۔

حروف کی ملفوظی صورت

ملفوظی سے مراد ہے کہ اس حرف کو بولا کس طرح جاتا ہے۔ لکھنے
میں واحد ہے مگر حیب بہتے ہیں تو دو حروف اور اس کے در باطن موجود ہوتے
ہیں۔ دیکھیں تلفظ "الف" ال ف یہ تین حروف ہوں گے۔

حروف کی صورت یوں ہوتی

الف با جیم دال ہا واو زا حا طا یا
کاف لام میم نون سین عین فا صاد قاف
دا شین تا ثا خا ذال ضاد ظا غین ۔

۴۔ مستحصلہ سہل الحصول

علم جفر کے نو آموز احباب کے لئے گراں قدر مستحصلہ ہے۔ میرے خیال
میں اس سے زیادہ آسان جفر آپ کو اور کہیں نہ ملے گا۔ جو احباب یہ قاعدہ حل
کر سکیں ان سے گزارش کروں گا کہ وہ علم جفر کے حصول کی کوشش نہ کریں ۔
جفر کے علاوہ چند علوم حصول جواب کے لئے موجود ہیں جیسے علم رتل ۔ نجوم

چال مربع یہ ہے

اس چال کے مطابق مذکورہ جدول سے حروف اٹھائے تو یہ سطر بنی
ی و د ت ظ ب س ر ف ق غ ک ح ل م ن
عمل ناطق

اعداد وغیرہ آپ ان کے حصول کی کاوش کر لیں کیونکہ اب تک جو قواعد میں بیان کر چکا ہوں وہ بالکل عام اور سطحی قسم کے ہیں۔ اگر آپ ان سطحی قواعد کو حل نہیں کر سکیں گے تو علمی قواعد کا حصول کیسے ممکن ہو سکے گا۔ ہر قاعدہ کو انتہائی مفصل انداز سے لکھ رہا ہوں۔ اس کے باوجود کہیں وقت محسوس کریں تو میں سمجھانے کو تیار ہوں۔

تشریح عمل

(۱) سوال لکھیں اور ربط حرفی کر کے تخلص کر لیں۔ مثلاً
یا علیم : محمد منیر بن دماغی قوت کے لئے کون سی بائو
کیمک دوا کھائے ؟

سطر تخلیص

م ح د ن ی ر ب ف ظ غ ق و ت ک ل س ل و ہ
(۲) سطر تخلص کے حروف ۴ × ۴ کے مربع میں دائیں سے بائیں
سیدھی طرح سے لکھ لیں مثلاً

ن	د	ح	م	←
ف	ب	ر	ی	←
و	ق	غ	ظ	←
س	ل	ک	ت	←

ترتیب الفاظ: دن پر دو ٹائم کالی فاس

یعنی دن میں دو مرتبہ کالی فاس کا استعمال محمد منیر کے لئے عمدہ ہے۔

واللہ اعلم بالصواب

غور فرمائیں ۱۶ حروف میں سے ۱۱ خود ناطق ہیں۔

۵۔ مستحصلہ اظہار مخفیات

یہ قاعدہ ذرا علمی قسم کا ہے۔ علم جعفر کے ایسے طالب علم جو بحر جعفر میں غرق ہو کر گوہر تلاش کرنے کے خواہشمند ہیں ان کے لئے ایک تحفہ عظیم ہے۔ استخراج جواب کے لئے تھوڑی سی دماغی ورزش ضرور کرنا پڑے گی۔ آپ نے کتب و رسائل میں پڑھا ہوگا۔ عامل قاعدہ نے قاعدہ کی تشریح کی اور آخر میں لکھا کہ جواب ناچتا ہوا۔ مسکراتا ہوا۔ ماری بے آب کی طرح تڑپتا ہوا۔ آپ کے سامنے ہوگا۔ ایسا ہرگز نہیں ہوتا بلکہ جواب کمال ذہنی ورزش کے بعد ہی عمدہ اور رابطہ حاصل ہوتا ہے۔ حروف کو ترتیب دے کر الفاظ بنانا الفاظ کو جوڑ کر مربوط فقرہ بنانا عقل سلیم کے بغیر ناممکن ہے۔ تو آئیے قاعدہ کی طرف:

تشریح قواعد

(۱) سوال لکھیں۔

(۲) تمام سوال کو بسط حرفی کر کے ہر حرف کا عدد ابجد قمری سے دیکھ کر لکھیں اور تمام اعداد کو جمع کریں۔ یہ حاصلہ میزان جمل کبیر

کی ہوگی۔

(۳) جمل کبیر سے جمل وسط۔ جمل صغیر۔ جمل اصغر پیدا کریں۔

(۴) ان چار مدخل سے حروف پیدا کریں مثلاً جمل کبیر ۱۲۰۴

جمل کبیر جمل وسط جمل صغیر جمل اصغر

۱۲۰۴ ۱۲۴ ۱۶ ۷

د ر غ د ک ر ق و ی ز

جمل کبیر کا پہلا عدد ۴ ہے ابجد میں ۴ عدد وال کے ہیں۔

دوسرا عدد ۲۰۰ ہے ابجد میں ۲۰۰ عدد را کے ہیں۔

آخری عدد جمل کبیر کا ۱۰۰۰ ہے اور ابجد میں ۱۰۰۰ عدد عین کے ہیں۔

(۵) ان حروف کو تخلص کر لیں اور الگ رکھیں۔ اب دوسرا عمل یہ

ہوگا کہ حروف سوال کو تخلص کریں گے۔ اب دونوں سطور تخلص سے

یعنی سوال کے حروف کی تخلصی سطر سے اور مدخل سے حاصلہ حروف

کی تخلصی سطر سے حروف کی قسم ملفوظی۔ مکتوبی اور سروری الگ

الگ کر لیں۔ پہلا مدخل حروف کی قسم ملفوظی پر ہوگا اور وہ اس طرح

کہ قسم حروف ملفوظی کو ملفوظی صورت میں لکھ کر خالص کر لیں۔ یہ سطر

اساس ہوگی۔

(۶) دوسری سطر میں سطر اساس کو موخر صدر کر دیں۔

(۷) سطر دوم کو صدر موخر کریں۔

(۸) تیسری سطر کے نیچے اعداد مدخل اربعہ لکھیں بائیں سے دائیں طرف

(۹) تیسری سطر کے ہر حرف کو ابجد میں دیکھیں اور نیچے موجود عدد کے مطابق گنتی کریں جس حرف پر گنتی ختم ہو وہ حرف لے لیں یہ حروف مستحصلاً خام ہوں گے۔

(۱۰) مستحصلاً خام کے نیچے پھر اعداد داخل لکھیں اور نئے حروف مستحصلاً حاصل کریں۔

(۱۱) دوسری مرتبہ حاصل ہونے والے مستحصلاً خام کے نیچے داخل کے اعداد لکھ کر حسب سابق مستحصلاً حاصل کریں۔ یہ حروف مستحصلاً قوی ہوں گے۔

(۱۲) ایک مرتبہ مؤخر صدر کر لیں۔

(۱۳) اکثر حروف خود ناطق ہوں گے۔ کچھ حروف اپنی تنقیف کے حرف سے ناطق ہوں گے۔ بس دو ہی قانون ہیں۔

اب ایک مثال عرض کرتا ہوں کیونکہ بغیر مثال کے قاعدہ کی شرح نہیں ہو سکتی۔

مثال

یا علیم : علم جفر کیا ہے ؟

بسط حرفی : ع ل م ج ف ر ک ی ا ہ ی

۱۰ + ۵ + ۱ + ۱۰ + ۲۰ + ۲۰ + ۸ + ۳ ۴ + ۳۰ + ۴۰

= ۲۶۹

جل کبیر = ۲۶۹ حروف ط س ت

جل وسیط = ۵۵ حروف ہ ن

صغیر = ۱۰ " ی

اصغر = ۱ " ا

اس طرح داخل سے حاصلہ حروف کی سطر یہ بنی :

ط س ت ہ ن ی ا

ان حروف میں کوئی حرف مکرر نہیں اس لئے یہ سطر تخلیص شدہ کہلائے گی۔ حروف سوال تخلیص شدہ یہ ہوں گے۔

ع ل م ج ف ر ک ی ا ہ

ملفوظی حروف

س ی ن ا ل ف ع ی ن ل ا م ج ی م ک ا ف

مکتوبی

ن و ن ، م ی م

سروری

ط ا ت ا ہ ا ی ا ف ا ر ا ی ا ہ ا

ہم نے پہلے حروف ملفوظی پر عمل کرنا ہے۔ سطر تخلیص ملفوظی یہ بنی :

س ی ن ا ل ف ع م ج ک

عمل

اس	س	ی	ن	ل	ا	ف	ع	م	ج	ک
مؤخر صدر	ک	س	ج	ی	م	ن	ع	ا	ف	ل
صدر مؤخر	ک	ل	س	ف	ج	ا	ی	ع	م	ن
اعداد مدخل	۱	۱	۹	۶	۴	۵	۵	۰	۱	۱
مستصلہ خام	ل	م	ث	ت	و	ھ	ن	ع	ن	س
اعداد مدخل	۱	۱	۹	۶	۴	۵	۵	۰	۱	۱
مستصلہ خام	م	ن	ج	ظ	ط	ص	ع	س	ع	
اعداد مدخل	۱	۱	۹	۶	۴	۵	۵	۰	۱	۱
مستصلہ قوی	ن	س	ک	د	ل	م	ت	ع	ع	ف
مؤخر صدر	ف	ن	ع	س	ع	ک	ت	د	م	ل
کسور کاملہ/خود	م	م	س	ل	س	ی	ر	ب	ک	ل
الجواب	مسلم	سے	رت	کل						

یعنی اس علم کے مسلمہ اصول رت سے آئے ہیں۔

اسی طرح - مکتوبی - سروری پر عمل کریں -

باب سوم

۶۔ مستحصلہ افلاطونی

مستحصلہ افلاطونی فلک جفر میں مثل خورشید ہے۔ قوانین بھی سادہ اور زود فہم ہیں۔ سطر مستحصلہ نہایت سلیس باربط اور ابہام سے مبرا آتی ہے جس سے جفار کے ذہن میں التباس پیدا نہیں ہوتا۔ یہ دو طریق سے حل ہوتا ہے۔ ایک طریقہ جو زیادہ آسان ہے درج کر رہا ہوں۔

تشریح قاعدہ

- ۱۔ سوال سائل بمعد نام والدہ لکھیں۔
- ۲۔ تخلیص کر لیں۔ سطر تخلیص کے حروف ۱۴ سے کم نہ ہوں۔ اگر چودہ سے زائد ہوں تو تیرہویں حروف سے آگے بذریعہ ایقنی اعداد حروف کو جمع کر لیں حاصلہ مجموعہ کو ابجد قمری میں بلحاظ مراتب دیکھیں جو حرف ہو اسے سطر تخلیص میں ۱۴ نمبر پر لکھ لیں۔
- ۳۔ سطر تخلیص کے ہر حرف کو ابجد النسخ میں خیال کر کے نیچے درج

ابجد النسخ اور افلاطونی

ابجد النسخ اور افلاطونی

۴۔ سطر دوم میں عزیزہ دیں۔ جدول عزیزہ یہ ہے:

۵۔ تکسیر روحی کریں۔ یعنی دو دوحرف کی پالیاں بنالیں۔ تکسیر روحی اس طرح کریں کہ ہر حرف کی پالی (دوحرف کی) کا پہلا حرف سطر کے آخر میں لکھیں اور دوسرا حرف سطر کے شروع میں لکھیں اسی طرح تمام حروف پر عمل کریں۔

۶۔ تکبیر ثانی یعنی دو دو حرف کو موخر صدر کرتے جائیں۔

٤- تكمیر ثالثہ " " " " " "

۷ میں تقسیم کر لیں۔ اوپر حرف نیچے نظیرہ کو ذہن میں رکھیں اور حصہ اول کا مستعملہ ابجد احت سے لیں۔ احت میں دیکھیں جہاں اصل حرف اور نظیرہ آپ کو ملیں درمیان ان کے حرف مستعملہ موجود ہوگا

اسی طرح

حصہ دوم کو مندرجہ ذیل جدول ابجدی سے مستعملہ دیں۔

جدول یہ ہے

سطر مستحصلہ میں حروف خود ناطق ہوں گے۔ یا نظیر و قمری کی مدد سے

مثال

یا علیم : کیا منیر حسین بن پر غلام مصطفیٰ نے سحر کرایا ہے۔

سطر تخلص

ک ی ا م ن ر ج س ب و ل غ ص ط ف ح

5+8+9

افلاطونی سے تبدیلی کے بعد

حصہ اول حصہ دوم

اس	ن	ز	ب	ھ	ک	ش	ر	ت	ق	ح	ی	ع	غ	ض
۶۰	م	ح	ا	و	ل	ت	ق	ش	ر	ز	ط	س	ظ	ذ
تکسیر رومی	ح	و	ت	ش	ز	س	ذ	ظ	ط	ر	ق	ل	ا	م
تکسیر ثانی	و	ح	ش	ت	س	ز	ظ	ذ	ر	ط	ل	ق	م	ا
تکسیر ثالثہ	ش	و	ح	ز	ت	س	ر	ظ	ذ	ق	ط	ل	م	ا
تکسیر رابعہ	ز	ش	ح	و	ظ	ت	ر	س	ل	ذ	ط	ق	م	ا
مؤخر صدر	ا	ز	م	ش	ق	ح	ط	و	ذ	ظ	ل	ت	س	ر
مؤخر صدر	ر	ا	س	ز	ت	م	ل	ش	ظ	ق	ذ	ح	و	ط
مؤخر صدر	ط	ر	و	ا	ح	س	ذ	ز	ق	ت	ظ	م	ش	ل
نظیرہ	ث	و	ر	س	ت	ا	ک	ش	ھ	ح	م	ظ	ز	ض
مستحصلہ	ع	م	م	ح	س	ح	ص	د	ج	ذ	ز	ز	د	ظ
نظیرہ/خود	ع	م	م	ت	س	ح	د	ص	ف	ک	ش	ش	د	م
الجواب	مع	مت	حد	صف	کشتش/کوشش	دم								

مطلب : غلام مصطفیٰ نے سحر (دوم) کی کوشش نہیں کی کیونکہ وہ اتنا حسد نہیں رکھتا۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

۷۔ مستحصلہ قرآنی

درج ذیل قاعدہ قرآن پاک کی ایک آیہ مبارکہ کی مدد سے حاصل ہوتا ہے۔ یہ ایک ایسا قاعدہ ہے جس پر تمام قواعد مستحصلہ قرآن کے جاسکتے ہیں۔ ہمہ قسم کے سوالات کا شافی اور مدلل جواب ملتا ہے۔ اس کی سطر مستحصلہ گویا سطر الہام ہے۔ جو خوش نصیب اس مستحصلہ پر گرفت کر لیں وہ یوں سمجھیں کہ ایک نایاب خزانہ ہاتھ آ گیا ہے۔

اصول مستحصلہ

- ۱۔ سطر سوال کو تخلص کر لیں۔
- ۲۔ دوبارہ تکسیر ترفع عکسی کریں۔
- ۳۔ ایک بار مؤخر صدر کریں۔
- ۴۔ آیت مبارکہ :

وعندك مفاتيح الغيب لا يعلمها الا هو۔

کے حروف بار بار پانچویں سطریں لکھیں۔

- ۵۔ آیت کے ہر حرف کے مرتبہ کے مطابق سطر مؤخر صدر میں گنتی کر کے حروف لیں۔ یہ حروف مستحصلہ ہوں گے۔
- ۶۔ دوبارہ مؤخر صدر کریں :

۷۔ جمل مرتفع۔ یعنی کوئی حرف پہلی بار آیا ہے تو اُسے بعینہ لکھ لیں

دوسری بار آئے تو اس کا ترفع تیسری بار آئے تو پچھلے ترفع کا

ترفع۔ علیٰ ہذا القیاس.....

۸۔ ایک بار موخر صدر کر لیں اور نظیرہ یا خود سے جواب ناطق کر لیں۔
نہایت ہی شاندار جواب ہوگا۔

مثال

یا علیم : کیا غلام عباس بن کے نصیب میں روحانیت ہے؟

اس	ک	ی	ا	غ	ل	م	ع	ب	س	ن	ر	ج	ص	و	ح	ت	ھ
ترفع	مکی	ک	ب	ا	م	ن	ف	ج	ع	س	ش	د	ق	ز	ط	ث	و
ترفع	مکی	ج	ب	ن	س	ص	د	ف	ع	ت	ھ	ر	ح	ی	خ	ز	م
موخر	صدر	ل	ج	م	ب	ز	ن	خ	س	ی	ص	ح	د	ر	ف	ھ	ع
آیت	و	ع	ن	د	ھ	م	ف	ا	ت	ح	ا	ل	غ	ی	ب	ل	ا
المستعمل	ن	ت	ع	خ	ی	ل	ن	س	ر	ت	ح	ن	ن	ن	ع	ص	ت
موخر	صدر	ت	ن	ص	ت	ع	ع	ن	خ	ن	ی	ن	ل	ح	ن	ت	س
موخر	صدر	ر	ت	س	ن	ت	ص	ن	ت	ح	ع	ل	ع	ن	ن	ی	خ
جمل	تفع	ر	ت	س	ن	ث	ص	ن	خ	ح	ع	ل	ف	ع	ف	ی	خ
موخر	صدر	ص	ر	خ	ت	ی	س	ن	ف	ع	ث	ف	ص	ل	س	ع	خ
نظیرہ/خود	د	د	خ	ت	ی	س	ن	ف	ع	ا	ث	ف	ص	ل	ا	ب	خ
الجواب	درخت	نفع	صفت	پالے حق/النجت													

یعنی درخت (شجر روحانیت) سے نفع صفت النجت یا پالے حق۔

واللہ اعلم بالصواب

۸۔ مستحصلہ شبکہ - I

جس طرح علم جفر کی کئی اقسام ہیں مثلاً جفر کبیر۔ جفر صغیر۔ جفر اتم۔ جفر ابیض۔ جفر اسود۔ جفر لدنی۔ جفر عقل۔ جفر لوح۔ جفر نور۔ جفر قلم۔ وغیرہ وغیرہ۔ بالکل اسی طرح ضرب شبکہ کے بھی تقریباً ۳۶۰ قواعد ہیں جن میں سے ایک اپنی نوعیت کا الگ قاعدہ مستحصلہ لکھ رہا ہوں۔ اس سے قبل شاید ہی کسی جفار نے دیکھا ہو۔ اس قدر آسان قاعدے لکھنے کا مقصد نئے ساتھیوں کو سمجھانا ہے۔ مہر دست زانچہ نجوم سے حل ہونے والے قواعد جن میں ساعت، طالع، منازل قمر، شمسی طالع وغیرہ کا استعمال ہوتا ہے اسی وجہ سے بیان نہیں کر رہا۔ اگر زندگی نے وفا کی تو اس کتاب کے حصہ دوم میں نہایت علمی قسم کے قواعد کی تشریح کروں گا۔

تشریح قواعد شبکہ

۱۔ صرف سوال سائل لکھیں اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ سائل جن الفاظ میں بولے یا لکھے وہی حروف عمل میں لائیں۔ اس سوال کا جمل کبیر معلوم کریں اس میں تعداد حروف سوال و نقاط سوال بھی جمع کر لیں۔ یہ حاصلہ میزان جمل اول کھلائے گی۔

جمل دوم ← ۱۸۷۵

ضرب شبکہ

	1	2	3	4
1	-	1	2	3
2	1	-	1	2
3	2	1	-	1
4	3	2	1	-

حروف شبکہ بطریق صوتی

م ی ن خ ق ش ت ث ب ا ب و ه ب ص ع
ک م ی ث ت خ ق ب ا

تخلیص

تخلیص : م ی ن خ ق ش ت ب ا و ه ص ر ع ل
صدرمؤخر : م ل ی ع ن ص خ ه ق و ش ا ت ب ث
عمل ناطق

م	ل	ی	ع	ن	ص	خ	ه	ق	و	ش	ا	ت	ب	ث
خود	خود	خود	خود	خود	عزیزه	نظره	خود	خود	خود	خود	خود	خود	ناطق	خود
م	ل	ی	ع	ن	ف	ی	ه	ق	و	ش	ا	ت	ب	ث
الجواب	ل	نفع	یه	شوق	ثابتا									

۲۔ جل دوئم یوں حاصل کریں۔ نام سائل کے اعداد۔ نام والدہ سائل کے اعداد۔ طلوع آفتاب سے جتنے گھنٹے گزرے ہوں۔ روز سوال کے اعداد۔ ان تمام اعداد کا مجموعہ جل دوم ہوگا۔

۳۔ - حمل اول کو شبکہ کی پیشانی پر لکھ لیں۔ اور حمل دوم کو شبکہ کے پہلو میں لکھ کر شبکہ مکمل کر لیں۔ بطریق صعودی احاد۔ عشرات۔ میات حروف بنالیں۔

۴۔ - حاصلہ حروف کی سطر کو تخلیص کر لیں اور ایک بار صدر موخر کر لیں۔ اکثر حروف خود ناطق ہوں گے۔ کچھ حروف نظیرہ یا عزیزہ قمری سے ناطق ہوں گے۔

مثال

یا علیم : کیا مالٹے کا باغ خریدنا مفید ہے ؟ بروز پنجشنبہ

کی دولت کی بوغ خدی دن
۱۰ ۲۰ ۳۰ ۴۰ ۵۰ ۶۰ ۷۰ ۸۰ ۹۰ ۱۰۰

م ف ی د ه ی ؟
۲۵۵۰ = ۱۰ ۵ ۴ ۱۰ ۸۰ ۳۰

حروف = ۲۵

نقاط = ۱۷

جمل اول ← ۲۵۹۲

جمل دوم کا عمل : نام سائل کے اعداد (عقلم عباس) = ۱۲۰۴۴

نام والدہ کے اعداد (.....) = ۲۵۵

طلوع سے گھنٹے (۴) = ۴

یعنی اس شوق پر ثابت قدم رہو انشاء اللہ نفع ملے گا۔
صرف دو حروف کو بدلنا پڑا باقی حروف تمام خود ناطق ہیں اور
جواب بھی کس قدر عمدہ اور واضح ہے۔

۹- قاعدہ مستحصلہ شبکہ II

ضرب شکمہ کی ایک اور انوکھی قسم پیش خدمت ہے۔ یہ قاعدہ بھی میرا بارہا کا تجربہ شدہ ہے۔ سوال کی بندش عمدہ ہو تو جواب بھی نہایت عمدہ دیتا ہے۔ حاصلہ جوابات تجربہ پر حیران کن حد تک درست ہوتے ہیں۔

مشرح العمل

۱۔ مکمل سوال فیسط حرفی کریں۔

۲۔ بسط شدہ سطر سے حروف صوامتہ اور حروف ناطقہ الگ
الگ لکھ لیں۔ مثلاً

۴۔ اعداد کے مطابق شبکہ کے خانے بنالیں۔

۵۔ - صوامتہ حروف سے حاصلہ میزان شبکہ کے اوپر رکھیں اور ناطقہ سے حاصلہ اعداد شبکہ کے دائیں پہلو میں -

مذکورہ مثال میں حروف صوامتہ کا میزان = ۶۹۱

اور حروفِ مناطقہ کا میزان --- = ۳۰۹۸

ضرب شبکه کا عمل

	۴	۹	۱	
اس خانہ کے تمام اعداد اکائی کے ہوں گے	۳ ۸	۷ ۲	- ۸	۸
" " دہائی " "	۵ ۶	۸ ۱	- ۹	۹
" " سینکڑہ " "	- -	- -	- -	۰
اس خانہ کے تمام اعداد پھر اکائی کے ہوں گے	۱ ۸	۲ ۷	- ۳	۳

یا علیم : کیا بنت صوہیاں کی شادی بن عصمت سے ہوگی ؟
حروف صوامتہ

ک اک ه ص و اک و د ر ا ل ع ص
 ۹+۷+۳+۱+۱+۲+۳+۱+۲+۱+۶+۹+۵+۲+۱+۲
 م س ه و ک

$$491 = 1 \cdot 1 + 0 + 4 \cdot 1 + 1 \cdot 1$$

عمل ناطق

اس	ا	ح	ن	ص	د	ج	ح	ب	م	ی	ح	ز	ب	ز	ف
نظیر	خود ناطق	خود ناطق	خود ناطق	خود ناطق	ماقظ	نظیر	نظیر	نظیر	خود ناطق	خود ناطق	خود ناطق	خود ناطق	خود ناطق	خود ناطق	نظیر
ناطق	س	ح	ن	ص	x	ف	ت	ع	م	ی	ح	ز	ب	ز	ج
الجواب	نخس	صفت	معی	حزب	زج										

نخس صفت (نخست) معی (ساتھ) حزب (فریق) زج (عاجز)
نخست کی وجہ سے یہ فریق ایسا کرنے سے عاجز رہے گا۔

والد اعلم بالصواب

(قسم نخست معلوم کرنے کے لئے الگ سوال قائم ہوگا۔)

۱۰۔ مستحصلہ خبریہ

۱۔ مکمل سوال بمعہ نام سائل و والدہ سائل تاریخ ماہ سال کے بشمول لکھیں۔

۲۔ سوال کو بسط حرفی کر لیں۔

۳۔ ایک بار موخر صدر کریں۔

۴۔ ہر حرف موخر صدر کو ملفوظی صورت میں لکھیں ملفوظی تشریح

۶۔ شبکہ کے خانوں کی تشریح اوپر بیان کر دی ہے۔ اس کے مطابق اعداد پیدا کر کے حروف میں بدل لیں۔ مندرجہ بالا تشریح کے مطابق اعداد چاروں خانوں کے یوں ہوں گے:

خانہ اول: ۸ ۲ ۷ ۴

خانہ دوم: ۹۰ ۱۰ ۸۰ ۴۰ ۵۰

خانہ سوم: اعداد نہیں ہیں۔

خانہ چہارم: ۳ ۷ ۲ ۸ ۱

حروف کی سطور یہ بنیں: ۱۔ ح ب ز ح د

۲۔ ص ی ف م ن

۳۔ - - - - -

۴۔ ج ز ب ح ا

۷۔ حاصلہ سطور کو اوپر سے نیچے امتزاج دیں۔

عمل امتزاج

ح ص ج ب ی ز ز ب ح م ح د ن ا

۸۔ ایک بار موخر صدر کریں۔

یہ جوابیہ سطر ہے خود ناطق یا نظیرہ قمری سے متبادلہ جائے ہوگا۔ تیسرا کوئی قانون نہیں۔

عمل موخر صدر

ا ح ن ص د ج ح ب م ی ح ز ب ز ف

پہلے کر چکا ہوں۔ مثلاً ہم نے ج ل ن کو ملفوظی کرنا ہے۔ صورت یہ ہوگی :-

ج - ل - ن

ی ا و

م م ن
↓ ↓ ↓

یعنی ہر حرف کے نیچے اُس کی بنیات لکھیں گے۔

۵۔ اوپر نیچے موجود تین یا چار حروف کو بلحاظ اعداد مفردہ جمع کریں۔ مثلاً مندرجہ بالا حروف کو جمع کیا :

ج ۳ ل ۳ ن ۵

ای ۱ ا ۱ و ۶

م ۴ م ۴ ن ۵

۸ ۸ ۱۶

۶۔ حاصلہ مجموعہ جات سے بلحاظ مراتب قمری حروف بنالیں
۷۔ ایک با۔ ترفع حرفی کریں۔ بس یہ اس جواب کی ہوگی۔ اکثر حروف خود ناطق ہوں گے۔ کچھ نظیرہ قمری سے ہوں گے۔ بالکل مختصر قاعدہ ہے۔ افہام و تفہیم میں آسانی پیدا کرنے کے لئے دو امثلہ پیش کر رہا ہوں۔ میرے جن مہربانوں کو شکوہ ہے کہ علم جفر ناپید ہے وہ ذرا ان امثلہ پر غور فرمائیں۔ کیسے مستحضرے جوابات ہیں۔

جیسے کسی غیبی ہستی سے دو بدو باتیں ہو رہی ہوں۔

مثال نمبر

یا علیم : روح کیا ہے ؟

اساس	ر	و	ح	ک	ی	ا	ھ	ی
مؤخر صدر	ی	د	ھ	و	ا	ح	ی	ک
بیانات	ا	ا	ا	ا	ل	ا	ا	ا
	-	-	-	و	ف	-	-	ف
مجموعہ	۴	۹	۱۴	۱۵	۱۳	۱۰	۷	۱۲
حروف مستحضرہ	د	ط	ن	س	م	ی	ز	ل
ترفع حرفی	ھ	ی	س	ع	ن	ک	ح	م
نظیرہ/خود	ھ	ی	ا	ب	ن	ک	ح	م

← → ← → ← →
ہے بنا حکم

مطلب : حکم سے بنا ہے۔

مثال نمبر

یا علیم : حکم کیا ہے ؟

اس	ح	ک	م	ک	ی	ا	ھ	ی
موسر	ی	ح	ھ	ک	ا	م	ی	ک
بنیات	ا	ا	ا	ا	ل	ی	ا	ا
	-	-	-	ف	ف	م	-	ف
مجموعہ	۱۰	۱۱	۱۰	۱۳	۱۳	۱۰	۷	۱۲
حروف مستغفرہ	ی	ک	ی	م	م	ی	ز	ل
ترفع حرفی	ک	ل	ک	ن	ن	ک	ح	م
نظیرہ خود	ک	ل	ک	ن	×	ک	ح	م

کل کن ح

یعنی کل سے کن (ہو) وہی حکم ہے۔ تمام حروف خود ناظق ہیں

۱۱۔ مستحصلہ ابوطالبی

(قسم النصیح)

اہل علم حضرات بخوبی جانتے ہیں کہ مستحصلہ ابوطالبی ایک نہایت جامع اور مستند قاعدہ ہے جو مختلف اکیس طریقوں سے حل ہوتا ہے۔ ان اقسام میں سے ایک قسم النصیح ہے۔

اس قسم سے ایک عمومی طریقہ مستحصلہ بالشرح لکھ رہا ہوں۔ یہ

قاعدہ میری ایک عظیم علمی قربانی ہے۔ جعفر کے خاص قواعد میں اس کا شمار ہوتا ہے۔

- ۱۔ سوال کا جمل کبیر معلوم کریں۔
- ۲۔ اس جمل کبیر سے حروف پیدا کریں اور ملفوظی کر لیں۔
- ۳۔ سطر ملفوظی کے آگے تعداد حروف اور نقاط وغیرہ کے حروف بغیر ملفوظی کئے ایڑا دیں۔
- ۴۔ یہ سطر اساس پیدا ہوتی ہے۔
- ۵۔ سطر دوم میں سطر اساس کو نظیرہ قمری دیں۔
- ۶۔ تیسری سطر نسبت اساس و نظیرہ کی ہوگی۔ یعنی حرف اساس اور حرف نظیرہ کے مفردہ اعداد کی ضرب کی ہوگی۔ لیکن یہ ضرب ایک خاص طریقہ سے ہوگی۔ آپ کی سہولت کے پیش نظر اعداد اضراب کی ایک جدول درج کی جا رہی ہے اس سے استفادہ کریں۔
- ۷۔ نسبت اساس و نظیرہ کا حاصل ضرب اگر ۲۸ سے زیادہ ہو جائے تو ۲۸ نفی کر دیں اور بلحاظ مراتب قمری حروف بنالیں۔
- ۸۔ پانچویں سطر حروف صفحہ کی ہوگی۔

حروف صفحہ کے حصول کا طریقہ

سوال قائم کر لینے کے بعد با وضو ہو کر قرآن پاک کو ہاتھ میں

لے لیں دل میں اپنے سوال کو دہراتے ہوئے قرآن پاک کو کھولیں۔
دائیں صفحہ پر سطر اول کے حرف اول کو دیکھیں۔ یہ حرف اگر آتش
ہے تو نوٹ کر لیں ورنہ بند کر کے دوبارہ کھولیں حتیٰ کہ آتش حرف
مل جائے۔ اسی طرح باد، آب اور خاک کا حرف حاصل کریں۔ یہ
چار حاصلہ حروف صفحہ کھلاتے ہیں۔ یہی پانچویں سطریں بار بار
لکھیں۔

۸۔ چھٹی سطر حاصل الصنف کی ہوگی۔ آپ چاروں حروف صفحہ کو بلحاظ
اعداد مفردہ جمع کریں اور مجموعہ کے مطابق ابجد قمری سے حرف
لے لیں یہ حرف حاصل الصنف کھلائے گا۔

۹۔ ساتویں سطریں حرف مستحضرہ حرف صفحہ اور حاصل صنفہ کو بلحاظ
قمری مراتب جمع کر کے لکھا جائے گا۔

۱۰۔ آٹھویں سطریں مندرجہ بالا مجموعہ سے حروف پیدا کریں۔

مثلاً مجموعہ جات یہ ہیں ۶۳ ۱۵ ۱۰۲ ۱۰۱۳ (دفعی)

حروف یوں بنائیں ج س ھ ی ب ق دی غ

۱۱۔ نویں سطریں مندرجہ بالا مستحصلات خام کے ہر حرف کا نصف کر کے
لکھتے جائیں جن حروف کی تنصیف سے کسر واقع ہو اُس حرف کا
تنزیل حرف لکھ دیں۔

۱۲۔ دونوں سطریں یعنی مستحصلات خام اور تنصیف کی سطور سے حروف
کی تینوں اقسام ملفوظی۔ مکتوبی۔ سروری الگ الگ کر کے

بصورت ملفوظی لکھ کر خالص کریں۔

۱۳۔ سطر خالص کو دوبارہ مندرجہ کریں جواب آجائے گا۔

نقشہ اضراب اعداد

اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۲	۲	۲	۶	۲	۱۰	۶	۱۳	۸	۱۸
۳	۳	۶	۳	۱۲	۱۵	۳	۲۱	۲۲	۹
۴	۴	۲	۱۲	۴	۲۰	۱۲	۲۸	۴	۳۶
۵	۵	۱۰	۱۵	۲۰	۵	۳۰	۳۵	۴۰	۴۵
۶	۶	۶	۳	۱۲	۳۰	۶	۴۲	۴۲	۹
۷	۷	۱۳	۲۱	۲۸	۳۵	۴۲	۷	۵۶	۳
۸	۸	۸	۲۴	۴	۴۰	۲۴	۵۶	۸	۷۲
۹	۹	۱۸	۹	۳۶	۴۵	۹	۶۳	۷۲	۹

مثال

یا علیم : ہمزاد کیا ہے ؟

حروف صفحہ ط ن ذ خ حاصل صفحہ

$$۲۷ = ۶ + ۷ + ۵ + ۹$$

ھ م ز ا د ک ی ا ھ ی = ۱۰۳ حروف ج ق

۱۰ + ۵ + ۱ + ۱۰ + ۲۰ + ۲ + ۱ + ۰ + ۳ + ۵

تعداد حروف ۱۰ تعداد نقاط ۵

حروف یہ بنے ی ھ

اس طرح سطر اساس یہ بنی ج ی م ق ا ف ی ھ

اساس	ج	ی	م	ق	ا	ف	ی	ھ
نظیرہ	ف	خ	ظ	ھ	س	ج	خ	ق
نسبت اساس نظیرہ	۲۴	۶	۳۶	۵	۶	۲۴	۶	۵
حروف مستقرہ	خ	و	ح	ھ	و	خ	و	ھ
حروف منقرہ	ط	ن	ز	خ	ط	ن	ز	خ
حروف محل صفحہ	ظ	ظ	ظ	ظ	ظ	ظ	ظ	ظ
تجزیہ جات	۶۰	۳۶	۲۲	۵۶	۲۲	۶۵	۴۰	۵۶
حروف مستعملہ	س	زم	بم	ون	بم	ھس	م	ون
تفصیل	ل	وک	اک	ج م	اک	دل	ک	ج م

ملفوظی

س ی ن س ی ن ل ا م ک ا ف ا ل ف ک ا ف ج ی م
ا ل ف ک ا ف د ا ل ل ا م ک ا ف ج ی م

مکتوبی

م ی م م ی م و ا و ن و ن م ی م م ی م و ا و ن و ن
و ا و م ی م م ی م

سروری

ز ا ب ا ب ا ھ ا

تخلص = س ی ن ل ا م ک ف ج د و ز ب ھ
موخر صدر = ھ س ب ی ز ن و ل د ا ج م ف ک
موخر صدر = ک ھ ف س م ب ج ی ا ز د ن ل و
نظیرہ/خود = ک ھ ج ا م ح ف ی ا ز د غ ض ر
کہ جامع فی زاد غرض
یعنی ایک ایسی زاد جو اپنی زاد کی جامع ہو۔

۱۲۔ مستحصلہ بدوح لین

- (۱) سوال سائل مکمل لکھ لیں۔ ہر لفظ کو علیحدہ علیحدہ بسط کریں۔
اور ہر لفظ کی علیحدہ علیحدہ میزان لگائیں۔
- (۲) ان اعداد سے حروف بنالیں۔
- (۳) ان حاصلہ حروف کو خالص کر لیں یعنی مکررات گرا دیں۔
- (۴) ایک مرتبہ موخر صدر کر لیں۔

- (۵) ہر حرف کا عدد ابجد بدوح ملین سے لکھ لیں (جدول سے)
- (۶) ان اعداد کو موخر صدر کریں۔ اعداد کی دو صورت ہو جائیں گی۔
- (۷) انہیں جمع کریں۔ یہ جمل کبیر ہوگا۔ انہیں صغیر کر لیں :
- جیسے $۱+۲=۳$ $۳+۴=۷$ $۷+۱۱=۱۸$ وغیرہ
- (۸) اس کے بعد جدول عناصری میں اپنے حرف موخر صدر کو دیکھیں اور
- جمل صغیر کے عدد کے مطابق گنتی کر کے مستعملہ لے لیں۔
- ۹۔ ایک بار موخر صدر کریں اور نتیجہ یا خود سے جواب بنالیں۔

جدول بدوح ملین بمع اعداد

حروف	ا	ھ	ط	م	ف	ش	ذ
اعداد	۱	۵	۹	۴	۸	۳	۷
حروف	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
اعداد	۳	۱۱	۱۰	۹	۱۷	۷	۱۵
حروف	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ
اعداد	۶	۱۸	۱۲	۱۵	۱۸	۱۲	۲۷
حروف	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ
اعداد	۱۰	۲۶	۱۵	۲۲	۲۰	۱۸	۲۵

آتش

ہوا

بارش

خاک

آب

خاک

مثال

یا علیم : کیا محمد گلزار بن فتح خاتون
ملک امریکہ میں جائے گا ؟

کیا محمد گلزار بن فتح خاتون ملک
ال بص جنر بن ح فت زن غ ص

امریکہ میں جائے گا
۲۴۶ ۱۰۰ ۱۴ ۲۱
و ع ر ق د ی و ک

نئی سطر

ال بص ح ن ر ب ن ح فت
زن غ ص و ع ر ق د ی و ک



